راجوری میں دوسرے روز بھی تلاشی آپریشن جاری

یو این آئی

جموں،، جموں وکشمیر کے راجوری ضلع کے شاردا شریف علاقے میں ملی ٹینٹوں کے ہاتھوں سرکاری ملازم کی ہلاکت کے بعد سیکورٹی فورسز نے بڑے پیمانے پر تلاشی آپریشن شروع کیا ہے۔ معلوم ہوا ہے کہ متعدد افراد کو پولیس نے حراست میں لے کر ان سے پوچھ تاچھ شروع کی ہے۔ اطلاعات کے مطابق راجوری کے شاردا شریف علاقے میں سرکاری ملازم کی ہلاکت میں ملوث دہشت گردوں کو تلاش کرنے کی خاطر بدھ کے روز بھی تلاشی آپریشن جاری رہا۔ ذرائع نے بتایا کہ سیکورٹی فورسز نے بدھ کی صبح کئی علاقوں کو محاصرے میں لے کر ملی ٹینٹ مخالف آپریشن شروع کیا جس دوران لوگوں کے شناختی کارڈ باریک بینی سے چیک کیے گئے۔

ذرائع کا کہنا ہے کہ ابتک پولیس نے متعدد افراد کو پوچھ تاچھ کی خاطر حراست میں لے لیا ہے۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ حملہ آوروں کو تلاش کرنے کی خاطر راجوری میں ہائی الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ واضح رہے کہ جموں وکشمیر پولیس نے منگل کی شام بتایا کہ لشکر طیبہ کے دہشت گرد نے سرکاری ملازم پر فائرنگ کی جس کے نتیجے میں اس کی برسر موقع ہی موت واقع ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ حملہ آور کی شناخت ابو حمزہ کے بطور کی گئی اور اس کی بڑے پیمانے پر تلاش جاری ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ابو حمزہ کے بارے میں جانکاری فراہم کرنے والے کو دس لاکھ روپیہ انعام دیا جائے گا۔

اپنی پارٹی کے سینئر لیڈر محمد اشرف میر نے سری نگر نشست سے کاغذات نامزدگی داخل کئے

یو این آئی

سری نگر،، جموں وکشمیر اپنی پارٹی کے سینئر لیڈر محمد اشرف میر نے بدھ کے روز سری نگر پارلیمانی نشست سے نامزدگی کے کاغذات داخل کئے۔ اس موقع پر اشرف میر نے کہا کہ پچھلی حکومت کے برعکس لوگوں کے حقیقی مسائل کی نمائندگی کریں گے۔ اطلاعات کے مطابق بدھ کے روز اپنی پارٹی کے سینئر لیڈر محمد اشرف میر نے ریٹرننگ آفیسر کے دفتر میں پرچہ نامزدگی داخل کیا۔

نامہ نگاروں سے بات چیت کے دوران اشرف میر نے کہا کہ اس وقت کشمیر میں پر امن ماحول ہے اور ہمیں پورا یقین ہے کہ اپنی پارٹی کے امیدوار جیت حاصل کریں گے۔ ان کے مطابق لوگوں کی نمائندگی سچے دل، خلوص اور ایمانداری سے کریں گے۔ اشرف میر نے پی ڈی پی اور نیشنل کانفرنس کو ہدف تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ پانچ سال تک دونوں پارٹیوں کے ممبران پارلیمان نے لوک سبھا اور راجیہ سبھا میں لوگوں کی بات نہیں کی۔

انہوں نے کہا کہ اپنی پارٹی سچی سیاست میں یقین رکھتی ہے لہذا لوگوں کو اس پارٹی کے امیدواروں کے حق میں اپنی رائے دہی کا استعمال کرنا چاہئے۔ ان کے مطابق نیشنل کانفرنس اور پی ڈی پی کے ممبران پارلیمان نے پانچ سال پارلیمنٹ میں ضائع کئے۔ اشرف میر نے کہا کہ کامیابی کی صورت میں جیلوں میں بند پڑے سبھی نوجوانوں کی رہائی کو یقینی بنایا جائے گا۔

ڈی جی پی کے ساتھ سوشل میڈیا پر تصویریں اپ لوڈ کرنے والے شرپسند عناصر سے ہوشیار رہیں: جموں وکشمیر پولیس

لازوال ڈیسک

سری نگر،، جموں وکشمیر پولیس نے لوگوں سے ان شرپسند عناصر سے ہوشیار رہنے کی اپیل کی ہے جو بغیر اجازت کے سوشل میڈیا پلیٹ فارموں پر ڈائریکٹر جنرل آف پولیس آر آر سوین کے ساتھ تصویریں پوسٹ کرتے ہیں۔ ایک پولیس ترجمان نے اپنے ایک بیان میں تفصیلات فراہم کرتے ہوئے کہا: 'یہ بات سامنے آئی ہے کہ کچھ افراد کے پاس جموں وکشمیر کے ڈی جی پی یا پولیس کے دیگر اعلیٰ افسروں کی تصاویر ہیں جو انہوں نے سماجی اور ثقافتی تقریبات میں شرکت کے دوران کھینچی ہوتی ہیں۔

انہوں نے کہا: 'ایسے افراد جو اتفاق سے ان تقریبات میں موجود ہوتے ہیں ان تصویروں کو ڈی جی پی یا دوسرے اعلیٰ افسروں کی اجازت کے بغیر اپنے سوشل میڈیا اکاؤنٹوں پر اپ لوڈ کرتے ہیں۔

ترجمان نے کہا کہ اجازت کے بغیر کسی سماجی یا ثقافتی تقریب میں لی گئی کسی شخص کی تصویر عوامی ڈومین میں پوسٹ کرنا اچھے آداب میں شمار نہیں کیا جاتا ہے۔ انہوں نے مزید کہا: 'اگر تصویر کو کسی دوسرے کو ڈرانے کے لئے یا اس کو اتھارٹی کے ساتھ تعلق کے طور ظاہر کرکے حکومتی فوائد کا وعدہ کرنے کے لئے استعمال کیا جائے تو یہ سراسر مجرمانہ حرکت اور قابل سزا جرم ہے۔

سجاد لون کی مظفر بیگ کے ساتھ ملاقات

لوک سبھا الیکشن کے لئے حمایت طلب

یو این آئی

سری نگر،، جموں وکشمیر پیپلز کانفرنس کے صدر سجاد غنی لون نے بارہمولہ لوک سبھا سیٹ کے لئے حمایت طلب کرنے کے لئے سابق وزیر اعلیٰ مظفر حسین بیگ کے ساتھ ملاقات کی۔ بتادیں کہ سجاد لون شمالی کشمیر کی بارہمولہ لوک سبھا سیٹ کے لئے پیپلز کانفرنس کے امیدوار ہیں اور ان کا مقابلہ نیشنل کانفرنس کے نائب صدر اور سابق وزیر اعلیٰ عمر عبداللہ سے ہے۔

سابق رکن پارلیمان فیاض میر بھی اس سیٹ پر پی ڈی پی کی طرف سے قسمت آزمائی کر رہے ہیں۔ سجاد لون نے بدھ کے روز 'ایکس پر ایک پوسٹ میں کہا: 'مظفر بیگ صاحب اور سفینہ بیگ صاحبہ کے ساتھ ملاقات باعث مسرت تھا۔ انہوں نے کہا: 'ظاہری بات ہے کہ ان کے ساتھ گفتگو کا محور الیکشن ہی تھا، میں نے زور دیا کہ ان کی حمایت حاصل کرنا میرا حق ہے۔

لون نے اپنے 'ایکس اکاؤنٹ پر ایک تصویر بھی اپ لوڈ کی ہے جس میں بااثر شیعہ لیڈر اور پیپلز کانفرنس کے جنرل سکریٹری عمران رضا انصاری بھی نظر آتے ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ ساجد لون ہندوارہ اسمبلی حلقے سے منتخب ہونے والے سابق رکن اسمبلی ہیں اور وہ پی ڈی پی کے دور اقتدار میں وزیر بھی رہے ہیں۔

باقیات

101

پر توجہ مرکوز کرنے سے ہی ہم حقیقی معنوں میں انسانوں پر مرکوز ہوسکیں گے۔ اس بیچ میں شامل تمام 10 خواتین افسران کو خصوصی طور پر مبارکباد دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آپ معاشرے کی ترقی پسند تبدیلی کی علامت ہیں، اس لیے مجھے امید ہے کہ آنے والے وقت میں خواتین افسران کی تعداد میں مزید اضافہ ہوگا۔ انہوں نے گزشتہ ہفتے سپریم کورٹ کے ایک فیصلے کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ جنگلات کی اہمیت کو جان بوجھ کر فراموش کرنے کی غلطی انسانی معاشرہ کر رہا ہے۔

صدر نے کہا کہ ہم یہ بھولتے جا رہے ہیں کہ جنگلات ہمارے لیے زندگی بخش ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ جنگلات نے ہی زمین پر زندگی کو بچا رکھا ہے۔ انہوں نے عہدیداروں سے کہا کہ آپ کے پاس جنگلات کے تحفظ، فروغ اور رفاہیت کی ذمہ داری ہے۔ مجھے پورا یقین ہے کہ آپ اپنی اس انوکھی ذمہ داری سے چوکنا اور باخبر رہیں گے اور اپنی ذمہ داریاں پوری لگن سے نبھائیں گے۔

102

مبصر، 53 پولیس مبصر اور 109 ایکسپنڈیچر آبزرور تعینات کیے گئے ہیں۔ انتخابی مہم کے آخری دن وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر داخلہ امیت شاہ نے بی جے پی کی جیت کے امکانات کو مضبوط کرنے کے لیے کئی ریلیاں اور روڈ شو کیا۔ بی جے پی کے صدر جے پی نڈا، مرکزی وزرا اور گوا کے وزیر اعلیٰ پرمود ساونت نے بھی سرگرمی سے مہم چلائی۔ بی جے پی کے سینئر لیڈر اور کرناٹک کے سابق وزیر اعلیٰ بی ایس یدی یورپا اور پارٹی کے ریاستی صدر وجیندر یدی یورپا نے بھرپور مہم چلائی۔

کانگریس صدر ایم ملیکارجن کھڑگے، سینئر قائدین راہل گاندھی، پرینکا گاندھی، کرناٹک کے چیف منسٹر سدارامیا، ڈپٹی چیف منسٹر ڈی کے شیوکمار اور تلنگانہ کے چیف منسٹر اے ریونت ریڈی اور پارٹی کے سینئر قائدین نے بھی بھرپور مہم چلائی۔ دوسرے مرحلے کی ہائی پروفائل سیٹوں پر جہاں کانگریس لیڈر راہل گاندھی کا امتحان ہوگا وہیں تین مرکزی وزراء اور دو سابق وزرائے اعلیٰ کی ساکھ بھی داؤ پر لگی ہوئی ہے۔ راجستھان کے دو سابق وزرائے اعلیٰ کے بیٹوں کی قسمت کا فیصلہ 26 اپریل کو ہی ہوگا۔

اس کے علاوہ کانگریس نے چھتیس گڑھ کی راج نانڈگاؤں لوک سبھا سیٹ سے سابق وزیر اعلیٰ بھوپیش بگھیل کو ٹکٹ دیا ہے۔ کرناٹک کی منڈیا لوک سبھا سیٹ پر سابق وزیر اعلیٰ ایچ ڈی کمارسوامی کی ساکھ داؤ پر لگی ہوئی ہے۔ مسٹر کمارسوامی کی پارٹی جنتا دل (سیکولر) بی جے پی کے ساتھ اتحاد میں ہے۔ کیرالہ کی ترواننت پورم سیٹ بھی خبروں میں ہے، جہاں سے مرکزی وزیر راجیو چندر شیکھر بی جے پی کے ٹکٹ پر الیکشن لڑ رہے ہیں۔ ان کا مقابلہ کانگریس امیدوار اور سابق مرکزی وزیر ششی تھرور سے ہے۔ مرکزی وزیر گجیندر سنگھ شیخاوت تیسری بار راجستھان کی جودھ پور لوک سبھا سیٹ سے الیکشن لڑ رہے ہیں۔

لوک سبھا اسپیکر اوم برلا کوٹا سے تیسری بار انتخابی میدان میں اپنی قسمت آزما رہے ہیں۔ سب کی نظریں متھرا سیٹ سے ہیما مالنی اور میرٹھ سیٹ سے سیریل رامائن کا کردار ادا کرنے والے ارون گوول پر بھی ہیں۔ بنگلورو جنوبی لوک سبھا سیٹ پر بی جے پی کے نوجوان ایم پی تیجسوی سوریا کی ساکھ داؤ پر لگی ہوئی ہے۔

تیجسوی نے اس سیٹ سے پچھلا الیکشن جیتا تھا۔ کانگریس نے یہاں سومیا ریڈی کو ٹکٹ دیا ہے۔ بہار کی پورنیہ لوک سبھا سیٹ شروع سے ہی بحث میں رہی ہے۔ راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) نے یہاں بیما بھارتی کو میدان میں اتارا ہے۔ راجیش رنجن عرف پپو یادو کانگریس کی جانب سے اس سیٹ پر مقابلہ کرنا چاہتے تھے لیکن اتحادی پارٹی آر جے ڈی نے یہ سیٹ کانگریس کو نہیں دی۔ اب پپو یادو اس سیٹ سے آزاد امیدوار کے طور پر الیکشن لڑ رہے ہیں۔

قابل ذکر ہے کہ لوک سبھا انتخابات کے پہلے مرحلے میں 16.63 کروڑ ووٹروں نے کل آٹھ مرکزی وزراء کو ووٹ دیا جن میں مرکزی وزیر نتن گڈکری، کرن رجیجو، ارجن رام میگھوال، دو سابق وزرائے اعلیٰ اور ایک سابق گورنر سمیت 1605 امیدواروں کے انتخابی مستقبل کا فیصلہ کیا گیا۔ پہلے مرحلے میں 102 سیٹوں پر اوسطاً 62 فیصد سے زیادہ ووٹنگ ہوئی۔

103

اس طرح یہ جدید جنگوں کا کردار بدل رہا ہے۔

جنرل پانڈے نے مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے فوج کو جدید، چست اور ٹیکنالوجی سے لیس بنانے کی کوششیں جاری رکھنے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا۔ انہوں نے تمام اسٹیک ہولڈرز، ملٹری، انڈسٹری پارٹنرز، اسٹارٹ اپس، آر اینڈ ڈی اداروں، اکیڈمی اور پالیسی سازوں پر زور دیا کہ وہ اپنی کوششوں کو ہم آہنگ کریں اور ایک متحرک قومی دفاعی ماحولیاتی نظام تیار کریں۔

سیمینار نے ٹیکنالوجی کے ماہرین اور صنعت کے پیشہ ور افراد کو اکٹھا کیا تاکہ جدید ٹیکنالوجی جیسے مصنوعی ذہانت اور جدید یارڈ ویئر کو فوجی شعبے میں اپنانے پر تبادلہ خیال کیا جاسکے۔ اس کا مقصد تعلیمی اداروں اور دفاعی صنعت کے درمیان تعاون کو فروغ دینا ہے، جس کا مقصد فوج میں تکنیکی اپ گریڈیشن کے لیے جاری اقدامات کو تیز کرنا ہے۔ اس موقع پر ایک نمائش کا بھی اہتمام کیا گیا جس میں ملک میں دفاعی شعبے کی ترقی اور صلاحیتوں کو دکھایا گیا تھا۔

104

جلسے کا اہتمام کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ 35 سال کے بعد گھنٹہ گھر لال چوک میں سیاسی جلسہ منعقد ہوا جس میں پی ڈی پی لیڈروں نے لوگوں کی ایک بڑی تعداد سے خطاب کیا۔

دفعہ 370 کی منسوخی کے بعد جموں وکشمیر میں حالات کافی بدل چکے ہیں، ماضی میں یہاں کے لوگ سیاست سے دوری ہی اختیار کرتے تھے لیکن سال 2019 کے بعد نوجوانوں کی جانب سے سیاست میں آنے کا رجحان بڑھ گیا ہے۔ بتادیں کہ لوک سبھا انتخابات کے پیش نظر سری نگر میں نامزدگی کے پرچے داخل کرنے کا سلسلہ جاری ہے۔ بدھ کے روز اپنی پارٹی اور پی ڈی پی کے امیدواروں نے پرچے نامزدگی داخل کئے۔

105

سالیسیٹر جنرل ایشوریہ بھاٹی اور دیگر وکیل سے کہا "ہم کچھ وضاحت چاہتے تھے۔ سپریم کورٹ نے یہ جاننا چاہا کہ کیا کنٹرول یونٹ یا وی وی پیٹ میں مائکرو کنٹرولر نصب ہے۔

بنچ نے الیکشن کمیشن سے پوچھا "ہمیں لگا کہ کنٹرول یونٹ میں میموری نصب ہے۔ ہمیں بتایا گیا کہ وی وی پیٹ میں فلیش میموری ہے؟ کیا مائکرو کنٹرولر ایک بار پروگرام کے قابل ہے۔ ہم سب اس کی تصدیق کر دیں۔" سپریم کورٹ نے یہ بھی جاننا چاہا کہ الیکشن کمیشن کے پاس کتنے سمبل لوڈنگ یونٹ دستیاب تھیں۔

بنچ نے ای وی ایم کے ڈیٹا کو برقرار رکھنے کے لیے کی وقت کے حد کے بارے میں بھی جاننا چاہا۔ بنچ نے الیکشن کمیشن کی طرف سے پیش ہونے والے ایڈیشنل سالیسٹر جنرل بھاٹی اور سینئر ایڈوکیٹ منیندر سنگھ سے پوچھا" آپ نے کہا کہ چونکہ انتخابی عرضی داخل کرنے کی حد 30 دن ہے، اس لیے ای وی ایم میں ڈیٹا 45 دنوں کے لیے محفوظ رہتا ہے، لیکن عوامی نمائندگی ایکٹ کی دفعہ 81 کے مطابق اس حد کی مدت 45 دن ہے ایسی صورت میں ای وی ایم میں ڈیٹا رکھنے کا وقت بڑھانا ہوگا۔

بنچ نے کہا" ہم اس بارے میں پر اعتماد ہونا چاہتے تھے۔ اگر حد کی مدت 45 دن ہے تو اسے (ای وی ایم کو محفوظ کرنے کی مدت) 60 دن کریں۔" جب درخواست گزاروں کے وکیل کے ذریعہ سورس کوڈ کا معاملہ بھی اٹھانے پر بنچ نے کہا' سورس کوڈ کا خلاصہ کبھی نہیں کیا جانا چاہئے۔ لوگ اس کا غلط استعمال کرنے کی کوشش کریں گے۔' درخواستیں غیر سرکاری تنظیم ایسوسی ایشن فار ڈیموکریٹک ریفارمز اور دیگر نے دائر کی ہیں۔

106

گلاب گڑھ (ایس ٹی)، ریاسی اور شری ماتا ویشنو دیوی سمیت تین اسمبلی حلقوں کے ساتھ ریاسی ضلع میں 23,52,62 ووٹر ہیں جن میں 12,33,23 مرد، 11,19,36 خواتین اور تین ٹرانس جینڈر ووٹر ہیں۔ ان 1393 میں سروس ووٹرز (1364 مرد، 29 خواتین) شامل ہیں۔ ای سی آئی نے ضلع بھر میں 425 پولنگ اسٹیشن بنائے ہیں جن میں 97 کمزور اور 16 نازک ہیں۔ رام گڑھ (ایس سی)، سامبا اور وجے پور سمیت تین اسمبلی حلقوں پر مشتمل سانبا ضلع میں 2,59,198 ووٹر ہیں، جن میں 1,32,861 مرد، 1,26,336 خواتین اور ایک ٹرانسجینڈر ووٹر شامل ہیں۔ ان 10,269 میں (10,073 مرد، 196 خواتین) سروس ووٹرز ہیں۔ ای سی آئی نے ضلع میں 365 پولنگ اسٹیشن قائم کیے ہیں جن میں 72 نازک ہیں۔ اسی طرح جموں ضلع جس میں 11 اسمبلی حلقے شامل ہیں جن میں بشنہ (ایس سی)، بچیت گڑھ (ایس سی)، آر ایس پورہ جموں جنوبی، بہو، جموں ایسٹ، نگروٹہ، جموں ویسٹ، جموں شمالی، مارہ (ایس سی)، اکھنور (ایس سی) اور چھمب شامل ہیں۔

11,89,389 ووٹرز ہیں جن میں 6,13,988 مرد، 5,75,378 خواتین اور 23 ٹرانس جینڈر ووٹرز شامل ہیں۔ ان میں 24,315 سروس ووٹرز (23,768 مرد، 547 خواتین) بھی شامل ہیں۔ ای سی آئی نے ضلع بھر میں 1488 پولنگ اسٹیشن قائم کیے ہیں، جن میں 38 کمزور اور 15 نازک ہیں۔ اسی طرح راجوری ضلع جس کا صرف کالاکوٹ- سندربنی اسمبلی حلقہ جموں پی سی میں آتا ہے، اس میں 96,986 ووٹر (50,923 مرد، 46,062 خواتین) اور ایک ٹرانس جینڈر ووٹر ہے۔ ان 1845 میں (1820 مرد، 25 خواتین) سروس ووٹرز ہیں۔ ای سی آئی نے اسمبلی حلقہ میں 138 پولنگ اسٹیشن قائم کیے ہیں، جن میں 88 کمزور اور 14 نازک ہیں۔

آر ایس پورہ جموں جنوبی اسمبلی حلقہ میں سب سے زیادہ 1,24,744 ووٹر (64,687 مرد، 60,054 خواتین)، تین ٹرانس جینڈر ووٹر ہیں جن میں 1592 سروس شامل ہیں۔ الیکشن کمیشن نے اس اے سی میں 147 پولنگ اسٹیشن قائم کیے ہیں۔ اسی طرح ضلع ریاسی کے شری ماتا ویشنو دیوی اسمبلی حلقہ میں سب سے کم 55,737 ووٹر ہیں (29,340 مرد، 26,397 خواتین بشمول 271 سروس ووٹر) اور انتخابی حکام نے پورے حصے میں 91 پولنگ اسٹیشن قائم کیے ہیں۔

107

کانگریس کے سینئر لیڈر نے کہا کہ مجھے ذات سے نہیں بلکہ انصاف میں دلچسپی ہے۔ ہندوستان میں 90 فیصد لوگوں کے ساتھ ناانصافی ہو رہی ہے۔ ہم نے کہا کہ ہمیں یہ معلوم کرنے کی ضرورت ہے کہ کتنی ناانصافی ہو رہی ہے اور یہ ذات پر مبنی مردم شماری سے ہی ممکن ہے۔

مسٹر گاندھی نے سوالیہ لہجے میں پوچھا "اگر آپ زخمی ہیں تو کیا آپ کو ایکسرے کی ضرورت نہیں ہے؟ مردم شماری کا وہی ایکسرے ہوگا۔ جیسے ہی میں نے ایکسرے کا لفظ استعمال کیا، وزیراعظم اور میڈیا کے ایک مخصوص حصے نے مجھ پر ملک کو تقسیم کرنے کی کوشش کرنے کا الزام لگانا شروع کر دیا۔ انہوں نے میڈیا کو بھی تنقید کا نشانہ بنایا کیونکہ اس کے توسط سے بی جے پی نے یہ بتایا کہ وہ سنجیدہ نہیں ہیں اور سیاست میں ان کی کوئی دلچسپی نہیں ہے۔ انہوں نے پوچھا کیا منریگا، حصول اراضی بل، بھٹہ پرسول یا سماجی انصاف جیسے مسائل سنجیدگی سے بالاتر ہیں؟

کانگریس لیڈر نے وزیر اعظم پر اپنے' 25 ارب پتی دوستوں کے 16 لاکھ کروڑ روپے کے قرض معاف کرنے کا الزام لگایا اور کہا کہ اسی رقم کا استعمال ملک کے غریب کسانوں کے قرضوں کو معاف کرنے اور ان کی زندگی ختم ہونے سے بچانے کے لیے کیا جاسکتا تھا۔ اپنی پارٹی کے منشور کو 'انقلابی' قرار دیتے ہوئے انہوں نے اعلان کیا کہ وزیر اعظم ان کی پارٹی کا منشور دیکھ کر گھبرا گئے ہیں اور منفی ردعمل کا اظہار کر رہے ہیں اور سستے ریمارکس پاس کر رہے ہیں۔

108

پارٹی پوری طرح سے بے نقاب ہوگئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ جائیداد کی دوبارہ تقسیم پر سیم پترودا کے بیان نے آج کانگریس کی خوشامد کی سیاست کو بے نقاب کر دیا ہے۔ انہوں نے ایک طرح سے کانگریس پارٹی کے اکثریت کی جائیداد ضبط کرنے اور اقلیتوں میں تقسیم کرنے کے ارادے کی تصدیق کی ہے۔ یہ ایک بار پھر واضح ہوگیا ہے کہ ہندوستان کے غریبوں، دلتوں، نوجوانوں، قبائل اور پسماندہ طبقات کو بااختیار بنانا کانگریس کے ایجنڈے میں کبھی نہیں تھا۔

بی جے پی کے سینئر لیڈر نے کہا کہ سام پترودا کے تبصرے کے بعد کانگریس پارٹی کا چہرہ پوری طرح سے بے نقاب ہوگیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 'سروے کا ذکر سب سے پہلے کانگریس کے انتخابی منشور میں کیا گیا تھا۔ ڈاکٹر منموہن سنگھ نے وزیر اعظم کے عہدے پر فائز رہتے ہوئے یہ بیان دیا تھا کہ ملک کے وسائل پر اقلیتوں کا پہلا حق ہے۔ ایسی سوچ کانگریس کی میراث رہی ہے۔ اب سیم پترودا نے امریکہ کا حوالہ دیتے ہوئے تبصرہ کیا ہے کہ جائیداد کی تقسیم پر بات ہونی چاہئے اور وراثتی ٹیکس پر بات ہونی چاہئے۔

مرکزی وزیر داخلہ نے کہا کہ جب وزیر اعظم نریندر مودی نے کانگریس کی سوچ کو عوام کے سامنے بے نقاب کیا کہ کانگریس اب عوام کی املاک پر جھک گئی ہے تو راہل گاندھی، سونیا گاندھی اور پوری کانگریس پارٹی بیک فٹ پر آگئی۔ کانگریس کے لیڈروں نے کہنا شروع کر دیا کہ یہ ان کا ارادہ نہیں تھا لیکن آج سیم پترودا کے بیان نے ملک کے سامنے کانگریس کی نیت صاف کر دی ہے کہ وہ ملک کے لوگوں کی ذاتی جائیداد کا سروے کرا کے اسے سرکاری خزانے میں ڈالنا چاہتے ہیں۔

مسٹر شاہ نے کہا کہ متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت کے دور میں کانگریس نے اپنی ترجیح مقرر کی تھی کہ ملک کے وسائل پر اقلیتوں اور مسلم عوام کا پہلا حق ہے۔ اس فیصلے کے مطابق کانگریس عام لوگوں کی جائیدادیں بانٹنا چاہتی ہے۔ کانگریس کو یا تو اسے اپنے منشور سے واپس لے لینا چاہیے یا یہ مان لینا چاہئے کہ واقعی یہ ان کا ارادہ ہے۔

وزیر داخلہ نے کہا" میں چاہتا ہوں کہ ملک کے لوگ سیم پترودا کے بیان کو سنجیدگی سے لیں، کانگریس کی اصلی نیت اب سامنے آچکی ہے، لوگوں کو اس کا ادراک کرنا چاہیے۔ کانگریس کی پوشیدہ نیت اب بے نقاب ہوگئی ہے۔ اگر کانگریس ایسا نہیں کرنا چاہتی تو اسے اپنے منشور سے یہ واپس لے لینا چاہیے اور اعلان کرنا چاہیے کہ ان کی ترجیح غریب ہیں جیسا کہ وزیر اعظم مودی نے کہا ہے کہ یہ غریب، دلت، پسماندہ اور قبائلی عوام سے تعلق رکھتے ہیں۔ پورے ملک کو اس کے خلاف آواز اٹھانی چاہیے۔

109

کے بعد کانگریس کہہ رہی ہے کہ یہ ان کے مشیر کی ذاتی رائے ہے۔ اس سلسلے میں حقائق کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ 2011 میں بھی کانگریس نے اس ٹیکس کی وکالت کی تھی۔ اس وقت کے ایک سینئر وزیر نے پلاننگ کمیشن میں کہا تھا کہ اس ٹیکس پر غور کیا جائے۔ کانگریس اس ٹیکس کو نافذ کرنے کی دیرینہ خواہش رکھتی ہے۔ کانگریس اس سے انکار نہیں کرسکتی۔

وزیر اعظم نے کہا کہ ہمارے ملک میں آنے والی نسلوں کے لیے کچھ نہ کچھ چھوڑنے کی روایت ہے۔ ہمارے آباؤ اجداد نواسوں پوتے کی شادی میں کام آنے کے لئے رقم بچاتے ہیں۔ وہ اسے دہائیوں تک محفوظ رکھتے ہیں اور مصیبت کے وقت بھی اسے باہر نہیں نکالتے۔ جائیں تو اپنے بچوں کے لئے کچھ چھوڑ کر جائیں۔ اب یہ (کانگریس) کہہ رہے ہیں کہ جو چھوڑو گے، اس کا آدھا حصہ ہمارا ہوگا۔

انہوں نے کہا کہ اب یہ واضح ہوگیا ہے کہ کانگریس کا منتر ہے، کانگریس کی لوٹ، زندگی کے ساتھ بھی، زندگی کے بعد بھی۔ اس لیے کانگریس سے بہت محتاط رہنا ہوگا۔ کانگریس کے مشیر اور انڈین اوورسیز کانگریس کے ڈائریکٹر سیم پترودا نے اس ٹیکس کی تجویز دی تھی۔ انہوں نے کہا تھا کہ امریکہ میں اس قسم کے ٹیکس کا التزام ہے اور ہندوستان میں بھی اس پر بات ہونی چاہیے۔

وزیر اعظم نے اپنی دونوں میٹنگوں میں ریزرویشن کے معاملے پر بھی کانگریس کو گھیرا۔ انہوں نے کہا کہ ان کا پوشیدہ ایجنڈا کھل کر ملک کے سامنے آچکا ہے۔ سیکولرازم کے نام پر ووٹ بینک کی سیاست کرنے والی کانگریس نے سماجی انصاف کے بنیادی احساس کا قتل کیا ہے۔ یہ کھل کر سامنے آگیا ہے کہ کانگریس دلتوں، پسماندہ طبقات اور قبائلیوں سے کتنی نفرت کرتی ہے۔ آزادی کے بعد کانگریس کو سب سے بڑی مخالفت بابا صاحب امبیڈکر نے کی تھی۔ وہ ایک وژنری تھے، انہوں نے دیکھ لیا تھا کہ کس طرح کانگریس ملک کو زوال کے راستے پر لے جا رہی ہے۔

انہوں نے کہا کہ جب مرکز میں کانگریس کی حکومت بنی تو انہوں نے سب سے پہلے آندھرا پردیش میں مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن شروع کیا۔ تب کانگریس اپنے ارادے میں کامیاب نہیں ہوئی، لیکن کانگریس اب بھی وہ کھیل کھیلنا چاہتی ہے، چھپ چھپ کر اور پردے کے پیچھے رہ کر ملک والوں کی آنکھوں میں دھول جھونک کر وہ کھیل کھیلنا چاہتی ہے۔ کانگریس نے کرناٹک میں او بی سی ریزرویشن کوٹہ سے ریزرویشن کا حصہ چھیننے کے لیے پچھلے دروازے سے کرناٹک کے تمام مسلمانوں کو او بی سی بنادیا اور او بی سی ریزرویشن چھیننے کی سازش رچی کردی۔ یہ پورے ملک کی او بی سی برادری کے لیے خطرے کی گھنٹی ہے۔ کانگریس اپنے منشور میں بھی مذہب کی بنیاد پر ریزرویشن کی بات کر رہی ہے۔

مسٹر مودی نے کہا کہ تلنگانہ کے کانگریس کے وزیر اعلیٰ نے نام لے کر کہا ہے کہ وہ مسلمانوں کے لیے ریزرویشن کو یقینی بنائیں گے۔ کانگریس اپنے ووٹ بینک کو خوش کرنے کے لیے کسی بھی حد تک جا سکتی ہے۔ کانگریس ملک کے عوام کی جائیداد چھین کر اسے بھی اپنے ووٹ بینک کو مضبوط کرنے کی تیاری میں ہے۔ اگر کار گھر ایک سے زیادہ ہوں گے تو وہ قانون کے مطابق اسے ضبط کرلے گی۔ کانگریس کہہ رہی ہے کہ آپ کے پاس صرف ایک گھر ہوسکتا ہے، اگر آپ کے پاس دو ہیں تو وہ اپنے خاص لوگوں میں تقسیم کرنا چاہتے ہیں۔

110

کرنے کی ترغیب دے رہی ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ آج ہندوستان نوآبادیاتی ماضی کے آثار کو خاک میں ملا رہا ہے اور لوگ شاندار ورثے پر فخر کر رہے ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے سناتن ثقافت کی خدمت کی تعلیمات کو یاد کیا اور لوگوں پر زور دیا کہ وہ مساوات اور انصاف پر مبنی ایک خیال رکھنے والا معاشرہ تشکیل دیں اور ملک کی ترقی کے سفر میں اپنا حصہ ڈالیں۔ ہم سب کے لیے ہمہ جہت ترقی کے لیے مل کر کام کرنے کا یہ سنہری موقع ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے مزید کہا کہ ہر فرد کو ترقی پسند اور خوشحال ملک کی تعمیر میں اپنا حصہ ڈالنا چاہیے۔

111

حال ہی میں جاری کردہ سہ ماہی نتائج میں کمپنی کی طرف سے فراہم کردہ اعداد وشمار کے مطابق، جیو نیٹ ورک پر فی صارف ماہانہ ڈیٹا کی کھپت بڑھ کر 28.7 جی بی ہوگئی ہے، جو تین سال پہلے صرف 13.3 جی بی تھی۔ قابل ذکر ہے کہ 2018 میں، ہندوستان میں ایک سہ ماہی کے لیے کل موبائل ڈیٹا ٹریفک صرف 4.5 ایگزا بائٹس تھا۔

112

جو بغیر کسی خوف کے وہاں لوگوں کا حال بیان کر سکے۔ ان کا کہنا تھا کہ پی ڈی پی نے مفتی محمد سعید کی قیادت میں راجوری پونچھ میں لوگوں کی کافی خدمت کی ہے جب وہاں لوگ پوٹا، ٹاسک فورس سے پریشان تھے۔ سابق وزیر اعلیٰ نے کہا کہ مفتی محمد سعید نے لوگوں کو اس مصیبت سے باہر نکالا۔

انہوں نے کہا: 'ہم نے وہاں وہ کام کئے جو گذشتہ چالیس برسوں سے نہیں ہوئے تھے، سڑکیں تعمیر کیں، کالج، یونیورسٹی بنائی۔ ایک سوال کے جواب میں ان کا کہنا تھا: 'بی جے پی انڈیا الائنس سے گھبرائی ہوئی ہے کیونکہ الائنس کو لوگوں کا کافی سپورٹ مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ کانگریس نے 70 برسوں میں پہلی بار ایک اچھا مینی فسٹو تیار کیا ہے جس میں غریبوں کی بات کی گئی ہے۔

113

ان کے حق رائے دہی کے بارے میں آگاہی اور آگاہی فراہم کرنا اور انہیں انتخابی عمل میں حصہ لینے کی ترغیب دینا تھا۔

ڈی آئی پی آر کے افسران بشمول ڈائریکٹر انفارمیشن جتن کشور، جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن جموں، اتل گپتا، جوائنٹ ڈائریکٹر انفارمیشن (ہیڈ کیو) ویوک پوری اور ڈپٹی ڈائریکٹر (اے وی)، دیپک دوبے، ڈپٹی ڈائریکٹر (پی آر)، انکش جس اور دیگر افسران نے سرگرمی سے حصہ لیا، عوام کے ساتھ مشغول رہے اور پولنگ کے دن شرکاء کو اپنے حق رائے دہی کا استعمال کرنے کی ترغیب دی۔ ان کی موجودگی نے شہری مصروفیات کو فروغ دینے اور انتخابی شرکت سے آگاہ کرنے کے لیے حکومت کے عزم کو اجاگر کیا۔

اس تقریب کو عوام اور راہگیروں کی جانب سے نمایاں توجہ اور شرکت حاصل ہوئی، جو اس اقدام کے لیے مثبت ردعمل کا اشارہ ہے۔ شرکاء کو نہ صرف ووٹ دینے کا عہد کرنے کا موقع ملا بلکہ مہم کے ساتھ ثقافتی تہواروں سے بھی لطف اندوز ہونے کا موقع ملا۔ اس طرح کے اقدامات کے ذریعے، ڈی آئی پی آر انتخابی خواندگی اور شہری مصروفیت کو فروغ دینے میں ایک اہم کردار ادا کرتا ہے۔

114

میرے کام اور ایمانداری کی عکاسی کرتی ہے۔ ہمارے لوک سبھا امیدواروں کی سلیٹ بنیادی طور پر نوجوان، بے داغ چہروں پر مشتمل ہے۔ میرا وژن ان نوجوانوں کو بااختیار بنانا ہے، جو عوامی مقاصد کو آگے بڑھانے کا جذبہ رکھتے ہیں۔

مجھے یقین ہے کہ وہ پارلیمنٹ میں عوام کے تحفظات کی بازگشت کریں گے، جیسا کہ میرے پاس ہے۔ آزاد نے ذاتی حملوں سے دور رہنے اور ایجنڈوں، وژن اور ماضی کی کامیابیوں پر توجہ دینے کی اہمیت پر زور دیا۔ انہوں نے دوسرے سیاسی دھڑوں کو چیلنج کرتے ہوئے انہیں دعوت دی۔ وہیں ترقی کی کامیابیوں کے ارد گرد تعمیری مقابلے میں حصہ لیں، یہ خود حکمرانی اور خود مختاری کے کھوکھلے وعدوں سے آگے بڑھنے کا وقت ہے، انہوں نے زور دے کر کہا،" جب کہ دوسروں نے ان جذبات کا فائدہ اٹھایا ہے، ہم حقیقی ترقی کے لیے اپنے عزم پر ثابت قدم ہیں۔ آزاد نے سیاحت کو فروغ دینے، ترقی کو فروغ دینے، سڑکوں جیسے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانے اور تعلیمی اداروں کو بڑھانے کے اپنے عزم کا اعادہ کیا، اس بات پر زور دیا کہ یہ ان کے بنیادی مقاصد ہیں، جو کہ ماضی کے ناانصافیوں کے متاثرین کے لیے انصاف کو یقینی بنائیں گے۔ میرے وزیر اعلیٰ کے دور میں، عدم تحفظ ماضی کی بات تھی، اور میں اس امن اور سلامتی کو ایک بار پھر بحال کرنے کا عہد کرتا ہوں۔ انہوں نے کشمیر کے لوگوں کو ایک ایسے دور کا آغاز کرنے کا وعدہ کیا جہاں بچے بغیر کسی خوف کے آزادانہ طور پر نقل و حرکت کر سکتے ہیں، آزاد نے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ دیگر پارٹیوں، خاص طور پر این سی اور پی ڈی پی کے کھوکھلے وعدوں سے بہک نہ جائیں۔ بی جے پی کے ساتھ اتحاد کی تاریخ پر روشنی ڈالتے ہوئے انہوں نے کچھ پارٹیوں کی دوغلی حرکتوں کو بے نقاب کیا۔

جنہوں نے صرف بی جے پی کے ساتھ اتحاد کرنے اور آپ کے اعتماد کو دھوکہ دیا" جبکہ پارلیمنٹ میں، ان کے ارکان اہم باتوں پر خاموش رہے۔ آرٹیکل 370 جیسے مسائل، جب کہ میں نے کشمیریوں کے تحفظات کا مسلسل اظہار کیا۔ انہوں نے اپنے وعدوں کو پورا کرنے میں ناکام رہنے والوں کو جوابدہ بنانے کی اہمیت پر زور دیا، لوگوں پر زور دیا کہ وہ اپنے حقوق اور مفادات کی مسلسل وکالت کرتے رہے ہیں،" ہمیں دوبارہ دھوکہ نہ دیا جائے" اس موقع پر امین بھٹ صوبائی صدر، ڈی پی اے پی لوک سبھا کے امیدوار ایڈو سلیم پرے، چیف ترجمان سلمان نظامی اور دیگر موجود تھے۔